السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارا پاکستان ایک اسلامی ملک ہے۔ لیکن یہاں بعض ائمہ مساجد اذان سے پہلے لازما یہ الفاظ کہتے ہیں۔

((الصَلاۃ وَالسَلاَمُ عَلَیکَ یارَسُولَ اللہ وَسَلَّمَ عَلَیکَ یا حَبِیبَ اللہ))

اور کسی موقع پر ان کلمات کو ترک نہیں کرتے۔ میں تمام نمازیں انہی اماموں کے پیچھے پڑھتا ہوں، کیا ان کے پیچھے میری نماز صحیح ہے یا نہیں؟ اور میں کیا کروں ان اماموں کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اذان کے بعد صلاۃ وسلام آہستہ یا بلند آواز سے پڑھنا دین میں ایجاد شدہ نئی بدعت ہے۔ صحیح حدیث میں آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے:

((مَن اَحدَثَ فِی اَمرِنَا ہٰذا مَالَیسَ مِنہُ فَھُوَرَدٌّ))

''جس نے ہمارے دین میں وہ چیز ایجاد کی جو اس میں سے نہیں تو وہ ناقابل قبول ہے۔''

یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی ہے۔ ایک روایت میں:

((مَن عَمِلَ عَمَلًا لَیسَ عَلَیہِ اَمرُنَا فَھُوَرَدٌّ))

''جس نے کوئی ایسا عمل کیا جو ہمارے دین کے مطابق نہیں وہ مردود ہے۔''

اس حدیث کو مسلم نے روایت کیا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ